NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2015

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours 80 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 7 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page. Answer Sections A, B and C.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.

IEB Copyright © 2015

SECTION A COMPREHENSION

QUESTION 1

سوال نمبر ۱ : مضمون

پڑھیے اور سوالوں کا جواب لکھیے

جب شام کو کھیل کر گھر پہنچا تو ابّاجان نے مجھے بلا کر کہا: "خالد تمہارے ماموں جان کا ٹیلی گرام آیا ہے اسلم صبح کی گاڑی سے آ رہا ہے۔" اسلم کے آنے کی خبر سن کر میرا دل خوشی سے جھوم اُٹھا۔ میری اور اسلم کی عمر میں صرف دو سال کا فرق تھا، مجھے وہ دن یاد آ گئے جب ہم گاؤں میں رہتے تھے۔ اسلم چوتھی جماعت اور میں دوسری میں پڑھتا تھا۔ ہم دونوں کی محبت گھر اور اسکول میں مثالی سمجھی جاتی تھی۔ ساتھ اسکول آنا اور جانا، ایک جگہ بیٹھ کر پڑھنا، پیار و محبت کے ساتھ کھیلنا، نہ لڑائی نہ جھگڑا، اسی وجہ سے ہم دونوں گھر والوں اور استادوں کی آنکھ کا تارا تھے۔ پھر وہ وقت آیا جب ابّاجی کو ملازمت کے سلسلے میں گاؤں چھوڑ کر شہر آنا پڑا۔ ہمیں شہر آئے ہوئے سات آٹھ سال گزر گئے۔ اس دوران ہماری ملاقات نہیں ہوئی، البتہ جب سے لکھنا آیا ایک دوسرے کو خط لکھتے رہتے۔

رات اسلم کے خیال میں بڑی بے چینی سے گزری، صبح ہوئی تو ابّاجی نے کہا کہ انہیں دفتر میں کئی ضروری کام کرنے ہیں۔ اس لیے وہ اسلم کو لینے اسٹیشن نہیں جا سکتے بہتر ہے کہ میں چلا جاؤں۔ ابّاجی نے ہدایت کی کہ بٹوہ سنبھال کر رکھنا، اسٹیشن پر لوگوں کا بہت ہجوم ہوتا ہے، ایسے موقعوں پر ذرا سی غفلت سے جیب تراش اپنا کام کر جاتے ہیں، کبھی دھکا دے کر، کبھی ٹکرا کر اپنا کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اگر کچھ کہو تو فوراً معافی مانگ لیتے ہیں۔ جب تک اسے احساس ہو جیب تراش نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ ہوشیار رہنا۔"

گھر سے اسٹیشن پہنچا، بار بار ذہن میں سوال اُبھرتا تھا کہ میں اسلم کو کس طرح پہچانوں گا۔ خوشی کے عالم میں ابّاجی سے پوچھنا بھی بھول گیا تھا اسی سوچ میں گم تھا کہ ریل گاڑی آ گئی اور پلیٹ فارم پر جانا چاہا تو اسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر بٹھا لیا اور کہنے لگا "بھائی یہ دلچسپ حادثہ مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔"

IEB Copyright © 2015

QUESTION 1

جواب لکھیے۔

۱. ۱. اِس کہانی کو ایک مضمون دیجیے۔ (ٹوپک) (2)

۲. ابّا جان نے خالد کو کیا کہا تھا؟ (2)

۳. اسلم کی آنے کی خبر سُن کر خالد کو کیا ہوا؟ (2)

۴. خالد کے ابّا جان کیوں اسلم کو خود لینے نہیں گئے تھے؟ (2)

۵. خالد کو ابّا جان نے کیا ہدایت دی تھی؟

صرف چار (۴) جملے لکھیے۔ (4)

QUESTION 2

۲. اَسلم اور خالد کیوں دونوں "گھر والوں اور اُستادوں کی آنکھ کا تارا تھے"؟ ایک پیراگراف لکھیے۔ (۵ جملے) (5)

QUESTION 3

۳. ذیل کی معنی لکھیے۔

۱. ٹیلی گرام

۲. اُستادوں کے آنکھ کا تارا تھے۔

۳. ہدایت دینا۔

۴. ہوشیار رہنا۔ (4)

QUESTION 4

۴. الفاظ کی ضد لکھیے۔

۱. غفلت

۲. بے چین

۳. خوشی (3)

QUESTION 5

۵. خالد اور اَسلم کے بارے میں ایک ۶-۸ لائن کا پیراگراف لکھیے۔ (6)

30 marks

SECTION B SUMMARY

سوال نمبر۲: جائزہ

ہونے کو تو مسجدِ نبوی میں روزانہ پنج وقتہ اذان ہوتی ہی تھی اور لوگ اِذان سُن کر ادائے فرض کے لیے مسجد میں آتے ہی تھے لیکن آج کی اذان عام اذان سے مختلف تھی، جس نے سُنا اس کے دل کو تڑپا گئی۔ بوڑھے اورجوان اذان کی آواز سُن کر بے اختیار رو رہے تھے اوربچّے انھیں حیرت سے تک رہے تھے وہی روز جیسی تو اذان ہے، بلکہ آج تو مُؤَذِّن کی آواز کچھ کمزور بھی ہے۔

آج مسجد کی جانب لوگوں کے قدم عجیب والہانہ انداز سے اٹھ رہے تھے بچوں نے دیکھا کہ مرد تو مرد آج کی اذان سُن کر تو عورتیں بھی گھر کا کام کاج چھوڑ مسجد جانے کی تیاری کر رہی ہیں اور ان کی بھی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔

بچّے بھی حسبِ معمول اپنے بڑوں کے ساتھ مسجدِ نبوی کی طرف ہو لیے۔ مسجد میں آج خاصا ہجوم تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ دُوسری مسجدوں کے نمازی بھی آج مسجد نبوی ہی میں آگئے ہیں اور جو شخص مسجد میں داخل ہوتا ہے، اس کی نظریں کسی کی مُتَلاشی ہوتی ہیں اور بچّوں نے بھی اس مؤذّن کو دیکھ لیا جس کی آواز مدینے کی آبادی کو بے خُود کرکے مسجد میں لائی تھی۔ کھچڑی داڑھی مڑے ہوئے بال، "کہیں یہ حضرت بِلال بن رباح تو نہیں؟" بچّوں نے آپس میں سرگوشی کی۔

۳.۱ اپنے الفاظ میں جائزہ لکھیئے۔ صرف ۶۰۔ ۷۰ الفاظ استعمال کیجیئے۔

۴. اس کہانی کو ایک مضمون دیجیئے۔ (ٹوپک)

10 marks

IEB Copyright © 2015

SECTION C LANGUAGE

سوال نمبر ۱

کہانی کو پڑھیئے اور سوالوں کا جواب لکھیئے۔

فرحت کی جماعت میں ہر ہفتے ایک علمی مقابلہ ہوتا ہے، جس میں ایک لڑکی اپنی ہم جماعتوں سے سوال کرتی ہے اور باقی لڑکیاں سوچ کر اس کا جواب دیتی ہیں۔ اس مقابلے میں حصّہ لینے کے لیے بچّیاں ہفتہ بھر تیّاری کرتی رہتی ہیں۔ خاص طور پر جس لڑکی کی باری سوال کرنے کی ہوتی ہے، وہ اخباروں، رسالوں اور کتابوں کا خُوب مطالعہ کرتی ہے اور اچھّے اچھّے علمی سوال ڈھونڈ کر لاتی ہے۔ وُہ اپنے سوالوں کے جواب بھی اچھّی طرح یاد کر کے آتی ہے۔

آج فرحت کی باری تھی۔ وُہ سوال سوچ کر آئی تھی۔ علمی مقابلے کا وقت شرُوع ہُوا تو اُستانی صاحبہ نے فرحت کو اپنی میز کے پاس کرُسی پر بٹھا دیا۔ فرحت بولی: "میرا سوال انسان کے متعلق ہے۔ آپ سب جانتی ہیں کہ انسان کو اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے۔ یعنی دُنیا میں جتنی چیزیں پیدا کی گئیں ہیں، انسان ان سب میں اُونچا مرتبہ رکھتا ہے۔ بتائیے، انسان میں وہ کون سی خاص صفت ہے جو دُوسرے جانوروں میں نہیں؟"

شبانہ نے فورًا ہاتھ کھڑا کر دیا۔ اُستانی صاحبہ نے فرمایا "بتاؤ! شبانہ تُم نے کیا جواب سوچا ہے؟"

شبانہ: جناب جانوروں کے سینگ ہوتے ہیں، انسان کے سینگ نہیں ہوتے۔

یہ جواب سُن کر سب لڑکیاں کھلکھلا کر ہنس پڑیں۔ اُستانی صاحبہ بولیں: "بیٹی شبانہ! تُم نے اپنی بات پر غور نہیں کیا۔ سوال یہ تھا کہ انسان میں کون سی صفت ہے جو جانوروں میں نہیں۔ اور تُم نے یہ بتایا ہے کہ جانوروں کے سینگ ہیں جو انسان کے نہیں۔ یہ تو اُلٹا جواب ہُوا۔ اچھّی طرح سوچ کر جواب دینا چاہیے۔"

QUESTION 1

جواب لکھیئے۔

۱.۱ علمی مُقابلہ کیا ہے؟ (2)

۲. لڑکیاں کتنے دنوں میں علمی مقابلہ تیار کرتے ہیں؟
۳. علمی مقابلے کے لئے فرحت کہاں بیٹھی تھی؟
۴. فرحت کا سوال لکھیئے؟
۵. شبانہ نے کیا جواب دیا تھا؟
۶. کیا شبانہ کا جواب صحیح یا غلط تھا؟

(10)

QUESTION 2

۲. ان لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

۱. جواب
۲. شروع
۳. جماعت
۴. اخباروں
۵. مرتبہ

(5)

QUESTION 3

۳. ذیل الفاظ کے واحد یا جمع میں لکھیئے۔

۱. اخباروں
۲. جانور
۳. جواب
۴. ہفتہ
۵. بات

(5)

QUESTION 4

۴. غلط جملوں کو صحیح کر کے لکھیئے۔

۱. علمی مقابلے گھر میں روز ہوتا۔
۲. شبانہ نے صحیح جواب دیا تھا۔
۳. لڑکیا اپنی جماعت میں رونے لگے۔

(3)

IEB Copyright © 2015

QUESTION 5

۵. مؤنث اور مذکر: تختی پوری کیجیے ،

۱. انسان : ۴. دُلہا :

۲. لڑکی : ۵. پڑوسی :

۳. اُستانی : ۶. صاحبہ : (6)

QUESTION 6 ADVERTISEMENT

۶. اِشتہار

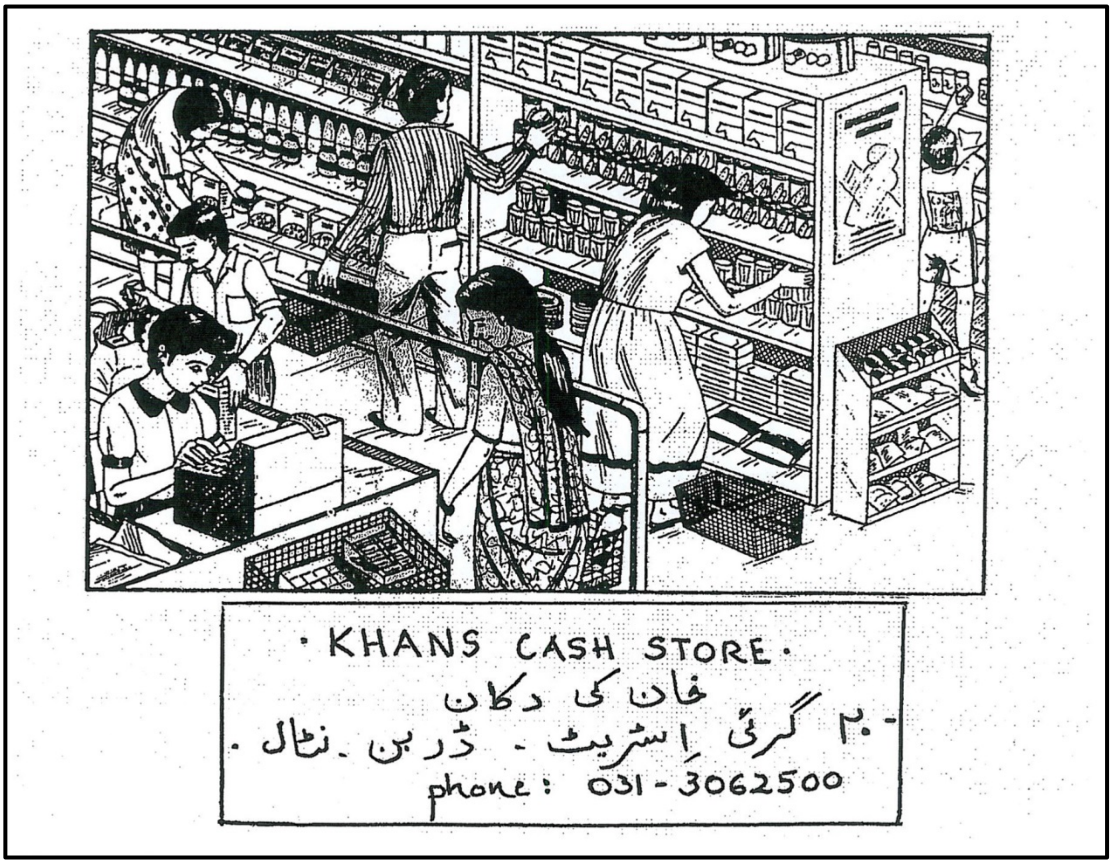

جواب لکھیے

۱. یہ دُکان کون سے شہر میں ہے؟ (1)

۲. پانچ (۵) کھانے کے نام لکھیے جو اِس دُکان میں ہیں۔ (3)

۳. اشتہار کو دیکھ کر اپنے الفاظ میں ایک پیراگراف لکھیے۔ (۶-۸ لائن)۔ (5)

40 marks

Total: 80 marks

IEB Copyright © 2015